السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

چوتھی :

وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبديلًا ٦٢ ... سورة الاحزاب

(الاحزاب 33/62)

''اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے''

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ جملہ اگرچہ عام ہے مگران آیات و معجزات نے اسے خاص کر دیا جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کے ہاتھوں ظہور کروایا ہے اور جو ان کی قوموں کے لئے ان کی نبوت کی دلیل تھے مثلا موسی علیہ السلام کے عصا مارنے سے دریا میں بارہ خشک راستے بن جانا حضرت عیسی علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے برص و جذام کے مریضوں کو صحت یاب اور مردوں کو زندہ کرنا اور دیگر معجزات جو بکثرت ہیں اور مشہور و معروف ہیں اسی طرح حضرت عیسی علیہ السلام کا زندہ آسمانوں پر اٹھانا اور صدیوں تک انہیں زندہ باقی رکھنا اور آخر زمانے میں انہیں نازل کرنا بھی انہیں خوارق عادات میں سے ہے ، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو عطا فرمائیں اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### ج1ص38